سوال

(283) کیا تحیۃ المسجد پڑھنے کے بعد نوافل پڑھے جا سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب کوئی انسان مسجد میں داخل ہو، تحیۃ المسجد پڑھ لے اور پھر مؤذن اذان دے تو کیا اس صورت میں وہ نوافل پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر یہ اذان نماز فجر یا ظہر کے لیے ہو تو مؤذن کے اذان مکمل کر لینے کے بعد اسے نماز فجر سے پہلے دو اور نماز ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنی چاہئیں۔ اور اگر اذان ان کے علاوہ کسی اور نماز کی ہو تو پھر بھی اس کے لیے نوافل پڑھنا مسنون ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ» (صحيح البخاري، الاذان، باب بين كل اذانين صلاة... ح: ٦٢٤)

''ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ301

[محدث فتویٰ]